



سوال

(164) سنت پر عمل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تھوڑا عرصہ ہوا میں نے دائرہ رکھی ہے، فرض نمازیں ادا کرتا ہوں اور سنت نبوی پر عمل کرتا ہوں، ہمارے گاؤں میں سنت پر عمل کو دین میں سختی قرار دیا جاتا ہے ان کا جواب دیا جائے تو کہتے ہیں:

(هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ)

”غلو کرنے والے تباہ ہو گئے۔“

حدیث میں غلو کرنے والوں سے کون لوگ مراد ہیں؟ کیا سنت پر عمل کرنے کو تشدد کہا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ کا شکر ہے کہ اس نے آپ کو حق کی ہدایت دی اور اس کا شکر ہے کہ اس نے آپ کو اس پر عمل کرنے کی توفیق دی۔ جو شخص آپ پر اعتراض کرے اسے بتائیں کہ دین نرمی اور آسانی والا دین ہے اور تنطع سے مراد تکلف اور غلو ہے اور غلو تب ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ کے مقرر کئے ہوئے شرعی کام سے تجاوز کر کے زیادہ کام کیا جائے اور آپ نے شرعی عمل میں اضافہ نہیں کیا، بلکہ اللہ تعالیٰ کے مقرر کئے ہوئے عمل پر پابندی اختیار کی ہے۔

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عقیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

جلد دوم - صفحہ 171

محدث فتویٰ